www.KitaboSunnat.com

کیونکہ اس نے دل سے اس کا ارادہ کیا، اور لکھ کر اس پر عمل کر دیا...... اور یہی جمہور کا قول ہے''

اسی طرح محض نکاح نامہ پر دستخط کرنے سے نکاح بھی بنیۂ منعقد ہوسکتا ہے۔

☆سوال: ایک عورت جس کے نکاح کو پچاس سے زائد برس ہو چکے ہیں، صرف ایک سال اپنے شوہر کے ساتھ رہائش رکھنے کے بعد سے خاوند کی نافرمانی کرتے ہوئے اپنے ذاتی گھر میں رہائش پذیر ہے۔ اس دوران میاں بیوی کا میل جول جاری رہا لیکن وہ عورت اپنے خاوند کے گھر رہنے پر آمادہ نہیں ہوئی۔ شادی کے پہلے سال حمل کے نتیجے میں ایک بیٹا پیدا ہوا جس کی عمر بھی ۴۵، ۵۰ برس ہے۔ خاوند نے بعدازاں دو نکاح کیے ہیں جن میں سے پہلی بیوی وفات پا چکی ہے۔

مذکورہ عورت نے بعد میں کوئی شادی نہ کی ہے اور وہ بقول اپنے خاوند کے انتظار میں بیٹھی ہے۔ اس دوران نان و نفقہ عورت خود پورا کرتی رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا عورت کے اس طرزِ عمل کا شریعت کی نظر میں جواز ہے یا عورت کو اللہ سے توبہ کر کے اپنے خاوند کو راضی کرنا چاہئے، کیا اس عورت کے بیٹے کا اس موقع پر خاموش رہنا بھی شریعت کی نظر میں درست ہے؟ (نذیر احمد ٹھیکیدار، بدوملہی)

جواب: ایسی صورت میں عورت کو بارگاہِ الٰہی میں معافی کی درخواست کر کے شوہر کو راضی کرنا از بس ضروری ہے اور عورت کے بیٹے کے لئے بھی ضروری ہے کہ صحیح سمت کی راہنمائی کرے، اس میں خیر و برکت ہے۔ شریعت جوڑنے کو پسند کرتی ہے توڑنے کو نہیں: فرمایا ''أبغض الحلال إلى الله الطلاق''

☆سوال: 'الف' نے 'ب' پر زنا کا الزام لگایا، مگر ثبوت میں کوئی شہادت پیش نہ کر سکا۔ پھر 'الف' نے 'ب' سے قرآن پاک پر حلف لیا کہ 'ب' زنا کا مرتکب نہیں ہوا، 'ب' نے حلف اٹھالیا، اس صورت میں 'الف'

(i) قذف کی سزا کا مستوجب ہے؟ اگر ہے تو اس حد کا نفاذ موجودہ حالات میں ممکن ہے؟

(ii) مسجد کا مستقل امام بن سکتا ہے؟

جواب: اس صورت میں حدِ قذف قائم نہیں ہوتی کیونکہ مقذوف (جس پر بہتان لگا) نے قرآن پر حلف کے ذریعہ اپنی صداقت کا اظہار کر دیا ہے، الزام لگانے والے کو اس پر یقین کر لینا چاہئے۔ مقذوف جب معاف کر دے تو حد ساقط ہو جاتی ہے اور حد کا قیام اس صورت میں ہوتا ہے جب مقذوف کی طرف سے مطالبہ ہو کیونکہ یہ اس کا حق ہے۔ (ملاحظہ ہو تفسیر اضواء البیان: ۶/۱۰۱)

(ii) ایسے شخص کو مستقل طور پر مسجد کا امام مقرر کرنا درست ہے، عدمِ جواز کی کوئی دلیل نہیں۔

☆سوال: 'الف' کا 'ج' سے جھگڑا ہو گیا۔ پھر دونوں نے قرآن پاک پر صلح کر لی۔ بعد میں 'الف' نقضِ عہد کا مرتکب ہوا تو کیا 'الف' اس صورت میں کسی کفارے، سزا کا مستوجب ہے؟ اور کیا 'الف' مستقل امام بن سکتا ہے؟ ...... (عبدالقیوم، راولپنڈی)

جواب: اس صورت میں کفارۂ قسم ادا کرنا چاہئے جس کا ذکر ساتویں پارے کے شروع میں ہے۔ ایسے شخص کو مستقل امام مقرر کیا جا سکتا ہے، عدمِ جواز کی کوئی دلیل نہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ